

132273- کیا ایک بار ہی ایک مسکین کو ساٹھ مسکینوں کا کھانا دے دیا جاتے، اور کیا اپنے گھر والوں کو کفارہ میں سے کچھ کھلاتے یا نہیں؟

## سوال

میں رمضان المبارک کا روزہ جان بوجہ کر توڑ دیا تھا، اور اب میں ساٹھ مسکینوں کا کھانا دینا چاہتا ہوں، سوال یہ ہی کہ یہ شرط ہے کہ ایک ہی دفعہ سب مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے یا کہ مثلاً ہر روز تین یا چار مسکینوں کو کھانا کھلاؤں؟  
اور اگر میرے خاندان کے افراد مثلاً والد اور والدہ اور بھن جھانی مسکین ہوں تو کیا انہیں بھی کھلایا جائے ہو؟

## پسندیدہ جواب

اگر تو رمضان المبارک میں روزہ جماع اور ہم بستری کے علاوہ کسی اور طرح توڑا ہے تو صحیح قول کے مطابق اس میں کوئی کفارہ نہیں، بلکہ اس عمل سے توبہ و استغفار کرنا اور اس دن کے بدله بطور قناء روزہ رکھنا واجب ہے۔

اور اگر روزہ کی حالت میں جماع کیا تھا تو پھر اس میں توبہ و استغفار کے ساتھ اس دن کے روزے کی قضاۓ بھی ہے اور کفارہ بھی ادا کرنا ہو گا، اس کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مومن غلام آزاد کیا جائے، جو اس کی استطاعت نہ رکھے تو وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

اور اگر تینوں اشیاء میں سے پہلی دو پھر ہو اور اس کے ذمہ کھانا ہوں یعنی نہ تو غلام آزاد کر سکتا ہو اور نہ ہی مسلسل دو ماہ کے روزے رکھ سکتا ہو تو پھر وہ ایک ہی بار ساٹھ مسکینوں کو کھانا دے سکتا ہے، یا پھر حسب استطاعت دس یا بیس افراد یا اس سے کم اور زیادہ کو دے کر اس سے ساٹھ مسکینوں کا کھانا مکمل کرنا ہو گا۔

باپ دادا اور مام دادی نانی وغیرہ جو اس کے اصل بیٹے اور اسی طرح اس کی فرع یعنی اولاد پوتے پوچیاں اور بیٹوں کو اس کفارہ میں سے کچھ دینا جائز نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتی نازل فرماتے۔

الجعیف الدامۃ للجوث العلمیہ والافتاء

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الشیخ عبد اللہ بن غدیان

الشیخ صالح الفوزان

الشیخ عبد العزیز آل شیخ

الشیخ بکر ابو زید